

37768 - نماز تراویح کا وقت

سوال

کیا نماز فجر سے تقریباً دو گھنٹہ قبل نماز تراویح ادا کرنا جائز ہے ، یا کہ نماز عشاء کے فوراً بعد ادا کرنا واجب ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

نماز تراویح کا وقت نماز عشاء سے طلوع فجر تک ہے ، لہذا نماز عشاء کے بعد اور طلوع فجر کے دوران کسی بھی وقت نماز تراویح ادا کرنا صحیح ہے ۔

امام نووی رحمہ اللہ تعالیٰ اپنی کتاب "المجموع" میں کہتے ہیں :

نماز عشاء کی فراغت کے بعد نماز تراویح کا وقت شروع ہوتا ہے اور اس کی انتہاء طلوع فجر کے وقت ہوتی ہے ۔
امام بغوی وغیرہ نے یہی ذکر کیا ہے ۔ اھ

لیکن جب کوئی شخص مسجد میں لوگوں کی امامت کرواتا ہو تو اس کے لیے اولیٰ اور افضل یہی ہے کہ نماز عشاء کے بعد تراویح ادا کر لے اور اسے آدھی رات یا رات کے آخری حصہ تک مؤخر نہ کرے تا کہ لوگوں کو مشقت کا سامنا نہ کرنا پڑے ، اس لیے کہ جب نماز عشاء سے نماز تراویح زیادہ دیر مؤخر کی جائیں گی تو کچھ اسے ادا نہیں کرسکیں گے ۔

مسلمانوں کا اسی پر عمل رہا ہے کہ وہ نماز عشاء کے بعد ہی تراویح ادا کر لیتے ہیں اور اس میں تاخیر نہیں کرتے تا کہ لوگ سوہی نہ جائیں ۔

ابن قدامہ المقدسی رحمہ اللہ تعالیٰ اپنی کتاب "المغنی" میں کچھ اس طرح رقمطراز ہیں :

امام احمد رحمہ اللہ تعالیٰ سے کہا گیا کہ : کیا قیام یعنی تراویح رات کے آخر تک مؤخر کردی جائیں ؟ تو انہوں نے کہا : نہیں ، مجھے مسلمانوں کا طریقہ زیادہ اچھا لگتا ہے ۔ اھ

اسلام سوال و جواب

نگران اعلیٰ:
شیخ محمد صالح المنجد

لیکن ایسا شخص جو اپنے گھرمیں قیام کرنا چاہے اسے اختیار ہے کہ اگر وہ چاہے تو رات کے پہلے حصہ میں اد کرلے اور اگر چاہے تو اسے رات کے آخری حصہ میں ادا کرے یہ اس کی مرضی پر منحصر ہے -

والله اعلم .